Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور ۔ ٹیلیفون نمبر ۳۹۷۹

لاہور

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲½

یوم چہار شنبہ ۔ ۳ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ

جلد ۴۰/۶ ۔ ۲۴ تبوک ۱۳۳۱ ہش ۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۵۲ء ۔ نمبر ۲۲۴

سوشلسٹ پارٹی کے کامل شمعون لبنان کے نئے صدر منتخب ہوگئے

انہوں نے اُس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا جس کی وجہ سے بشارۃ الخوری کو مستعفی ہونا پڑا

بیروت ۲۳ ستمبر ۔ سوشلسٹ پارٹی کے کامل شمعون لبنان کے نئے صدر منتخب ہوئے ہیں ۔ آج ایوانِ نائبین کے اجلاس میں انہیں صدر منتخب کیا گیا ۔ ۷۴ ووٹ ان کے حق میں گئے ایک نے خلاف ووٹ دیا اور ایک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا ۔ مسٹر شمعون نے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا جس کی وجہ سے سابق صدر شیخ بشارہ کو مستعفی ہونا پڑا ۔ شمعون لبنان کے مشہور سیاست دان ہیں ۔ وہ پہلے دو وزارتوں میں وزیر خزانہ اور وزیر داخلہ رہ چکے ہیں ۔ اس کے علاوہ لنڈن میں سفیر کے فرائض بھی انجام دیتے رہے ہیں ۔ ۱۹۴۷ء میں وہ حکومت کی مخالف پارٹی میں شریک ہو گئے تھے اور بشارۃ الخوری کے اس وقت سے سخت مخالف چلے آرہے ہیں جب سے وہ دوبارہ منتخب ہوئے تھے ۔ مسٹر شمعون دیگر عرب ممالک کیساتھ تعاون کے زبردست حامی ہیں ؛

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۳ ستمبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں

۲۱ ستمبر :۔ "درد میں کچھ افاقہ ہے طبیعت ذرا ایسے خراب ہی ہے"

۲۲ ستمبر :۔ "طبیعت بدستور ناساز ہے ۔ بخار ہو جاتا ہے" احباب صحت کاملہ عاجلہ کیلئے التزام سے دعا فرمائیں

لاہور ۲۳ ستمبر ۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو بخار ۱۰۰ سے اوپر ہے اور کھانسی بہت زیادہ ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا جاری رکھیں ؛

ایران کا جواب آج برطانیہ کے حوالے کر دیا جائیگا

تہران ۲۳ ستمبر ۔ ایرانی تیل کا جھگڑا طے کرانے کیلئے برطانیہ اور امریکہ نے جو تجاویز پیش کی تھیں ایران کی طرف سے ان کا جواب کل تہران میں برطانوی سفارتخانے کے حوالے کر دیا جائے گا ۔ آج ایرانی حکومت کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ ایران نے برطانیہ سے کہہ دیا ہے کہ وہ ایرانی مراسلہ کا ایک خاص تاریخ تک جواب بھیج دے ۔ اس میں الٹی میٹم کا سوال پیدا نہیں ہوتا

معلوم ہوا ہے کہ ایرانین نیشنل آئل کمپنی نے تیل کی فروخت کے سلسلے میں ۱۸ بیرونی ملکوں سے معاہدہ کیا ہے ۔ یہ تمام سودے کافی پیشگی رقمیں جمع کرا لینے کے بعد کئے گئے ہیں ۔ کمپنی کے ایک ترجمان نے آج بتایا کہ ایران جس ملک کے ہاتھ چاہے تیل فروخت کر سکتا ہے اور روس بھی شامل ہے ۔ اطلاع ملی ہے کہ چار کروڑ پونڈ کی جو رقم سابق کمپنی کی طرف سے ایران کو واجب الادا ہے ۔ برطانیہ اس کی ادائیگی کیلئے ہرگز تیار نہیں ہے ؛

اقوام متحدہ سے علیحدہ ہونے کی دھمکی

پریٹوریا ۲۳ ستمبر ۔ جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ملان نے دھمکی دی ہے کہ اگر نسلی قوانین کے سلسلہ میں اقوام متحدہ نے جنوبی افریقہ کے معاملات میں مداخلت سے کام لیا تو جنوبی افریقہ اقوام متحدہ سے علیحدہ ہو جائے گا ۔ انہوں نے آج یہاں ایک تقریر میں اعلان کیا کہ اقوام متحدہ ایک خطرہ ہے ۔ کیونکہ اس کے منشور میں کہا گیا ہے کہ نسلی اعتبار سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے ؛

پنجاب کے دو ہزار دیہات میں ملیریا کی روک تھام پر سات لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ کی جائیگی

لاہور ۲۳ ستمبر ۔ پنجاب کے قریباً دو ہزار دیہات میں ملیریا کی روک تھام کا کام شروع کر دیا گیا ہے اس سکیم پر سات لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ کی جائے گی ۔ جن چودہ ضلعوں میں یہ گاؤں اور دیہات واقع ہیں وہاں جراثیم کش دوائیں اور دیگر ضروری ادویات بھیج دی گئی ہیں ۔ اس کام کو تیزی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہر ضلع میں زائد عملہ مقرر کر دیا گیا ہے اور جسے ٹرانسپورٹ وغیرہ کی سہولتیں بھی مہیا کی گئی ہیں جو دو ہزار گاؤں منتخب کئے گئے ہیں وہ سب دریاؤں کے ساتھ ساتھ سیم زدہ علاقوں میں واقع ہیں ۔ ان کے دیہات کے ہر ایک گھر میں جراثیم کش دوائیں چھڑکی جائیں گی ۔ اور لوگوں کو دیگر ادویات بھی مہیا کی جائیں گی ۔ امید ہے کہ اس سکیم پر کما حقہ عملدرآمد کے بعد ملیریا کی شکایت برائے نام رہ جائے گی ۔

الاؤنس حاصل کرنیوالوں کی جانب سے

حلفیہ بیان پیش کرنے کی آخری تاریخ

لاہور ۲۳ ستمبر ۔ کسٹوڈین جائداد متروکہ پنجاب کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ الاؤنس حاصل کرنیوالوں کی جانب سے حلفیہ بیانات پیش کئے جانے کے بارے میں جس تاریخ کا پہلے اعلان کیا گیا تھا اس میں ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء تک توسیع کی گئی ہے ۔ آئندہ اس قسم کے بیانات پیش کرنے کی تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی اور جو اشخاص ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء تک اپنے حلفیہ بیان پیش نہیں کر سکیں گے ان کے الاؤنس مزید نوٹس دیئے بغیر ضبط کر لئے جائیں گے ؛

حکومت مصر کی طرف سے مصطفیٰ نحاس کو وفد پارٹی سے خارج کر دینے کا مطالبہ

"مصطفیٰ نحاس پاشا کے بغیر وفد پارٹی کا وجود محض بیکار ہے" (المصری)

قاہرہ ۲۳ ستمبر ۔ حکومت مصر نے وفد پارٹی سے کہا ہے کہ پارٹی کی نئی فہرست سے مصطفیٰ نحاس کا نام نکال دیا جائے ۔ پارٹی کے تین ممبروں نے جن میں پارٹی کے سیکرٹری سلیم فہمی بھی شامل تھے اس بارے میں جنرل نجیب سے بات چیت کی ۔ انہیں بتایا گیا کہ حکومت کو مصطفیٰ نحاس کی شمولیت پر بعض اعتراضات ہیں اس لئے وہ چاہتی ہے کہ مصطفیٰ نحاس پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے کام جاری نہ رکھیں ۔ وفد پارٹی کی آئینی کمیٹی کا عنقریب جلسہ ہو رہا ہے جس میں اس امر پر غور کیا جائیگا کہ حکومت کے اس نئے مطالبہ کے متعلق پارٹی کو کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہیئے ۔ ادھر وفد پارٹی نے اس حکم کی پرواہ کئے بغیر اپنے نئے پروگرام کا اعلان کر دیا ہے ۔ جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ مغربی طاقتیں مشرق وسطےٰ کیلئے جو بھی دفاعی منصوبہ تیار کریں گی وفد پارٹی اسے مسترد کر دے گی ۔ پروگرام میں مصر کی فوجی امنگوں کو پورا کرنے کا بھی یقین دلایا گیا ہے ۔ وفد پارٹی کے حلقوں میں اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ مصطفیٰ نحاس کی قیادت پارٹی کیلئے از حد ضروری ہے ۔ وفد پارٹی کے ترجمان "المصری" نے ایک مضمون پر یہ سرخی جمائی ہے کہ "مصطفیٰ نحاس کے بغیر وفد پارٹی کا وجود بیکار ہے"

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود جامع کمالات متفرقہ ہے

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے نام اپنے اندر جمع رکھتے ہیں کیونکہ وہ وجود پاک جامع کمالات متفرقہ ہے ۔ پس وہ موسیٰ بھی ہے اور عیسیٰ بھی ۔ اور آدم بھی اور ابراہیم بھی اور یعقوب بھی اسی کی طرف اللہ جلشانہ اشارہ فرماتا ہے فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ یعنی اے رسول اللہ تو ان تمام ہدایات متفرقہ کو اپنے وجود میں جمع کر لے جو ہر یک نبی خاص طور پر اپنے ساتھ رکھتا تھا ۔ پس اس سے ثابت ہے کہ تمام انبیاء کی شانیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات میں شامل تھیں اور درحقیقت محمد کا نام صلے اللہ علیہ وسلم اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ محمد کے یہ معنے ہیں کہ بغایت تعریف کیا گیا ۔ اور غایت درجہ کی تعریف تبھی متصور ہو سکتی ہے کہ جب انبیاء کے تمام کمالات متفرقہ اور صفات خاصہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں جمع ہوں ۔"

(محامد خاتم النبیین صفحہ ۱۵۶)

گورنر پنجاب مری تشریف لیجا رہے ہیں

لاہور ۲۳ ستمبر ۔ ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب بروز بدھ ۲۴ ستمبر ۱۹۵۲ء کو مری جا رہے ہیں ۔ آپ اس دن بعد دوپہر لاہور سے روانہ ہو کر اسی روز شام کو مری پہنچ جائیں گے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور میں طبع کرا کر ۲۷ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی

احراری اخبار "آزاد" کے سخت دلآزار کارٹون کے خلاف صدائے احتجاج

حکومت فوراً اس کے خلاف مؤثر کارروائی کرے

خانیوال

یہ جلسہ آزاد اخبار کے مطالبہ نمبر مورخہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء کے کارٹون کو جو کہ ٹائیٹل پیج پر دیا ہوا ہے۔ سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جس میں اکابرین جماعت احمدیہ اور مقدس نشان منارۃ المسیح کی سخت توہین کی گئی ہے۔ اور اس طرح جماعت احمدیہ کے دلوں کو سخت رنج پہنچایا گیا ہے۔ حکومت کو یہ پرچہ فوراً ضبط کر لینا چاہیئے۔ خاکسار احمد الدین سیکرٹری انجمن احمدیہ خانیوال ضلع ملتان

آر - اے بازار لاہور

جماعت احمدیہ آر-اے بازار لاہور چھاؤنی کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت پنجاب اور پاکستان کی توجہ مجلس احرار کے ترجمان اخبار آزاد لاہور کے مطالبہ نمبر مورخہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء کے سرورق کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے۔ یہ اجلاس حکومت پنجاب اور پاکستان سے اس کارٹون کی اشاعت کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ اخبار آزاد کا پرچہ مورخہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء فوراً ضبط کیا جاوے۔ اور حسب قانون اس قسم کے ارتکاب جرائم کا استیصال کیا جائے۔ خاکسار عبد الرحمٰن حمید سکرٹری تبلیغ آر-اے بازار لاہور چھاؤنی۔

گوجرانوالہ

یہ اجلاس حکومت پنجاب و پاکستان کی توجہ احرار کے پرچہ کے اخبار آزاد مطالبہ نمبر ۱۱ ستمبر ۱۹۵۲ء کے صفحہ اول دلاتا ہے جس پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب وزیر خارجہ پاکستان کا نہایت ہی دل آزار کارٹون بنایا گیا ہے۔ یہ اجلاس حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ آزاد اخبار کا یہ دل آزار پرچہ ضبط قرار دیا جائے۔ اور آئندہ کے لئے مذہبی رہنماؤں۔ واجب الاحترام بزرگ ہستیوں اور مقدس مقامات کے ایسے کارٹون شائع کرنا ممنوع قرار دیدے۔ جس سے کہ تحقیر کا پہلو نکلتا ہو۔ (جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

احمد نگر

احراری اخبار "آزاد" نے اپنے حالیہ "مطالبہ نمبر" مورخہ ۱۱/۹/۵۲ کے صفحہ اول پر جو کارٹون شائع کیا ہے۔ وہ جماعت احمدیہ کے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شدید توہین کی نیت سے شائع کیا گیا ہے۔ اور اس سے پاکستان کی ایک وفادار جماعت (جماعت احمدیہ) کے لاکھوں افراد کی دلآزاری ہوئی ہے۔ یہ اخبار پہلے بھی جھوٹے اتہام لگانے اور بہتان تراشنے کا عادی ہے۔ یہ جماعت حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتی ہے۔ کہ اس قسم کی مکروہ اشتعال انگیزی اور فتنہ انگیزی کا فوری طور پر سدباب کرے۔ (جنرل سکرٹری)

اوکاڑہ

جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے غیر معمولی اجلاس میں "اخبار آزاد" کے ایک نہایت دل آزار کارٹون کے خلاف احتجاج کیا۔ اور ایک ریزولیوشن کے ذریعہ حکومت پنجاب کی توجہ اس طرف دلاتے ہوئے مناسب کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ احمد مصطفیٰ سکرٹری امور عامہ۔

بھوڑو چک ۱۸

ہم حکومت پاکستان کو مجلس احرار کو اخبار "آزاد" لاہور کے مطالبہ نمبر ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء کے صفحہ اول کے کارٹون کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ جس میں پاکستان کی وفادار احمدیہ جماعت کے دلوں کو سخت مجروح کیا گیا ہے۔ حکومت مذکورہ پرچہ فوراً ضبط فرماوے سیکرٹری مال بھوڑو چک ۱۸

بکھو بھٹی

یہ اجلاس حکومت پنجاب و پاکستان کی توجہ مجلس احرار کے ترجمان اخبار آزاد لاہور کے مطالبہ نمبر مورخہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء کے صفحہ اول کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے۔ جس سے ہمارے جذبات نہایت مجروح ہوئے ہیں۔ اور حکومت کے ذمہ دار اصحاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ اس مذموم کارٹون کو ضبط کر کے آئندہ کے لئے اس قسم کے ارتکاب جرائم کا استیصال کیا جاوے۔ اور ایسے فعل قانوناً ممنوع قرار دیئے جاویں۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بکھو بھٹی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ تحصیل پسرور۔

چک ۱۲۱ ج-ب ضلع لائل پور

آج مورخہ ۱۳ر ستمبر ۵۲ء بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج-ب ضلع لائل پور کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور ہوئی:-

یہ اجلاس حکومت کی توجہ مجلس احرار کے ترجمان اخبار آزاد لاہور مطالبہ نمبر مورخہ ۱۱ر ستمبر ۵۲ء کے سرورق کے کارٹون اور بعض دیگر مضامین کی طرف مبذول کراتا ہے۔ اور انصاف اور امن کے نام پر اپیل کرتا ہے۔ کہ ایسے شر پسند عناصر جن کا مقصد ملک میں منافرت پھیلانا اور بد امنی پیدا کر کے پاکستان کی سالمیت کو خطرہ میں ڈالنا ہو۔ ان کے انسداد کے لئے فوری طور پر حکومت وقت کو سخت سے سخت قدم اٹھانا چاہیئے۔ اور ایسے لوگوں کو قرار واقعی سزا دینی چاہیئے۔ اور مطالبہ کرتا ہے (۱) یہ کہ اخبار آزاد کا پرچہ مطالبہ نمبر ۱۱ر ستمبر ۵۲ء فوری طور پر ضبط کیا جاوے۔ اور حسب قانون اس قسم کے ارتکاب و جرائم کا استیصال کیا جائے۔ (۲) پاکستان کے کسی فرقہ و جماعت کے مذہبی رہنماؤں اور مقامات مقدسہ کے کارٹون شائع کرنے قانوناً ممنوع قرار دیئے جاویں۔ (جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ چک ۱۲۱ ج-ب)

مبلغین اسلام کے اعزاز میں دعوت

مورخہ ۱۱ر ستمبر کو مندرجہ ذیل مبلغین کرام کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی۔ جس کا اہتمام وکالت التبشیر نے کیا۔ مکرم مولوی محمد عثمان صاحب مبلغ سیرالیون واٹلی۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مبشر مبلغ مشرقی افریقہ مکرم مولوی امام الدین صاحب مبلغ انڈونیشیا۔ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مبلغ سیرالیون۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر مبلغ مشرقی افریقہ (یہ مبلغین حال ہی میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد واپس تشریف لائے ہیں) مکرم چودھری مبارک احمد صاحب ساقی۔ مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب۔ مکرم مولوی عبد القدیر صاحب اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب (یہ مبلغین علی الترتیب نائیجیریا۔ گولڈ کوسٹ اور سیرالیون - (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام کے لئے روانہ ہونے والے ہیں) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ناسازئ طبیعت کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر نے صدارت کی اور مکرم مولوی نور الحق صاحب قائم مقام وکیل التبشیر صاحب نے آنے والے بھائیوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔ اور اھلاً و سھلاً و مرحبًا کہا۔

آنے والے مبلغین کرام کی طرف سے مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مبشر۔ مکرم مولوی امام الدین صاحب اور مکرم مولوی محمد عثمان صاحب نے وکالت تبشیر کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنے مشنوں کے مختصر حالات سنائے۔ جانیوالے مبلغین کی طرف سے مولوی محمد صدیق صاحب نے شکریہ ادا کیا۔ اور درخواست دعا کی۔ احباب کرام اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ وہ ہمارے آنیوالے مبلغین کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اور آئندہ زیادہ سے زیادہ خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ اور جانے والے بھائیوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (وکیل التبشیر)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی عمارت کیلئے قابل قدر امداد

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی عمارت کی توسیع کے سلسلہ میں محترم شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ نے مبلغ ایک ہزار روپیہ ارسال فرمایا ہے۔ شیخ صاحب موصوف خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مخیر بزرگ ہیں۔ اور انہیں سلسلہ کی ضروریات کو پورا کرنے کا پورا پورا احساس ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

بلوچستان کے ایک اور مخیر دوست آغائی مرزا محمد علی صاحب آف نوکنڈی نے بھی براہ راست مبلغ -/۸۳ روپیہ اور مکرم محمود احمد صاحب نے -/۲۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ یہ صرف ان اصحاب کا ذکر ہے۔ جنہوں نے براہ راست روپیہ ارسال فرمایا ہے۔ باقی تمام دوست جو طلباء اور اساتذہ کو مطبوعہ رسیدوں پر چندہ دے رہے ہیں۔ شکریہ کے مستحق ہیں۔ (سید محمود اللہ شاہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۵ر اکتوبر — یوم تحریک جدید

"کوئی اگر اپنی مرضی سے چندہ لکھاتا ہے۔ اور کسی قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتا ہے۔ تو اس کا فرض ہے کہ اپنے عہد کو نباہے۔ خواہ کس قدر ہی تکلیف ہو۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

۵ر اکتوبر یوم تحریک جدید کے موقعہ پر اپنے ہر دوست تک حضور کا یہ ارشاد پہنچا کر وعدہ کی ادائیگی کی تحریک فرمائیں۔

ولادت

(۱) عزیز خالد ہدایت صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۲۲ اور ۲۳ کی درمیانی شب کو فرزند عطا کیا ہے۔ نومولود منشی عطاء اللہ صاحب کا پوتا اور خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب بچے کی عمر درازی خوش بختی و نیک عملی کے لئے دعا فرماویں۔ (محمد صدیق کاتب الفضل) (۲) مکرم محترم ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱ر اگست ۱۹۵۲ء کی شب کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عتیق اللہ شاہ نام تجویز فرمایا ہے۔ نومولود حضرت سید فضل شاہ صاحب کا پوتا ہے۔ احباب بچہ کی عمر درازی و خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔ خاکسار ڈاکٹر محمد احمد ۱۱ نکلسن روڈ لاہور۔ (۳) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل خاص سے خاکسار کو ۳۰ر اگست ۵۲ء بروز شنبہ بوقت ½۱۲ بجے دن دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ فالحمد للہ۔ حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے ازراہ شفقت بچے کا نام منیر الدین تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں مولا کریم عزیز موصوف کو باعمر بلند اقبال خادم دین بنائے۔ خاکسار بدر الدین احمد قائد خدام الاحمدیہ ۱/۱۰/۱۷ کراچی روڈ کلکتہ

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۵۳ء

غذائی کانفرنس کا فیصلہ

۲۲ ستمبر کو جو پنجاب کی غذائی کانفرنس گورنر پنجاب مسٹر اسمٰعیل چندریگر کی صدارت اور حکومت پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد دولتانہ اور وزیر خوراک صوفی عبدالحمید کی حاضری میں ہوئی ہے۔ اس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے غیر ملکوں سے جو گندم درآمد کی ہے۔ اس میں سے ایک لاکھ پچاس ہزار ٹن گندم صوبہ پنجاب کو دی جائے گی۔ یہ مقدار پنجاب کی ضروریات کے لئے آئندہ فصل تک کافی ہوگی۔ خاصکر جبکہ مکی اور باجرہ بھی منڈیوں میں آنے لگا ہے۔

امسال صوبہ پنجاب میں سابقہ سالانہ اوسط سے تقریباً تین لاکھ ٹن گندم کم پیدا ہوئی۔ جس کی مختلف وجوہات ہیں۔ اہم ترین وجہ بارش اور نہروں کے پانی کی کمی رہی ہے۔ اس مقدار میں فاضلہ اناج بھی شامل ہے۔ جو پنجاب اپنی ضروریات سے زیادہ پیدا کرتا تھا۔ غذائی کانفرنس نے تمام حالات پر غور کرکے کل یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ صوبہ پنجاب کی کمی مندرجہ بالا مقدار کی درآمد سے پوری ہو جائے گی۔ اس میں سے چار سپیشل گاڑیاں کراچی سے یہاں پہونچ چکی ہیں۔ اور آئندہ ماہ کے وسط تک مزید چھ گاڑیاں پہونچ جائیں گی۔ ساتھ ہی غذائی کانفرنس سے چاولوں کے حصول کے لئے ایک سکیم بھی منظور کی ہے۔ جس کے رو سے پنجاب اپنی ضروریات اور برآمد کے لئے چاول حاصل کرے گا۔ ان کے علاوہ بھی کانفرنس نے بعض نہایت اہم فیصلے کئے ہیں۔ جو پنجاب اور تمام پاکستان کی غذائی حالت پر اثر انداز ہونگے۔

اس کانفرنس کی کل کی کارروائی کی روئداد سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت نے جو تساہل بظاہر شروع میں برتا تھا۔ اس کی تلافی کے لئے پوری جدوجہد کر رہی ہے۔ اور امید بندھ گئی ہے کہ جلد ہی غیر معمولی حالات پر قابو پا لیا جائے گا۔ یہ درست ہے۔ کہ حکومت کو یہ اقدام جو اس نے اس وقت لیا ہے۔ جلد ہی صوبہ کے غذائی حالات کو بہتر بنا دے گا۔

سرکاری اور غیر سرکاری خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گندم کی درآمد کی وجہ سے جن علاقوں اور شہروں میں بلیک مارکیٹ کی وجہ سے قیمتیں چڑھ گئی تھیں۔ اب بتدریج اتر رہی ہیں۔ اور جلد ہی اپنے معمول پر آ جائیں گی۔ اس ضمن میں ایک بات قابل غور ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جب تک راشن والے شہروں میں راشن پورا نہ کیا جائیگا بلیک مارکٹ کرنے والوں کے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ اس لئے ہمیں امید ہے۔ کہ حکومت اس طرف بھی فوری توجہ دے گی۔ اس وقت بازار میں ایک روپیہ کا پونے دو دو سیر آٹا مل رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک عیالدار متوسط طبقہ کا آدمی ایسی صورت میں راشن کی کمی پوری نہیں کر سکتا۔

بہرحال حکومت نے جو اقدام لیا ہے۔ وہ نہایت مستحسن ہے۔ اور عوام کا بھی فرض ہے کہ ایسے حالات میں حکومت کے ساتھ ہر طرح تعاون کریں اور غذائی کمی کی وجہ سے جو حالات رونما ہو گئے ہیں۔ ان کو حوصلہ سے برداشت کریں۔

معاشرہ کی اصلاح

مودودیوں نے شغل بیکاراں کے طور پر مطالبہ بازی کی مہم جاری کر رکھی ہے۔ باقی کاموں سے ان کو کوئی سروکار نہیں۔ اگر انہیں کوئی کہتا ہے کہ آپ یہ فضول کام چھوڑ کر کوئی ٹھوس کام کریں۔ مثلاً آپ ملک کے اخلاقی معیار کو بڑھانے کے لئے یا عوام کے اصلاح حال کے لئے کچھ کریں تو کہتے ہیں یہ ہمارا کام نہیں ہے۔ یہ تو حکومت کا کام ہے۔ ہمارا کام صرف یہ ہے کہ مطالبات کئے جائیں۔ چنانچہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے اپنی حالیہ تقریر میں فرمایا ہے کہ

”نظم ونسق میں اصلاحات سے کہیں زیادہ درحقیقت ملک کو اخلاقی اصلاح کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اخلاقی اصلاح کے بغیر نظم ونسق میں اصلاح ناممکن ہے۔“

اس پر مودودیوں کا اخبار تسنیم لکھتا ہے:۔

”اگر وزیر اعلیٰ کا خیال ہے کہ معاشرہ کو اپنی اخلاقی اصلاح اپنے طور پر خود کرنی ہے۔ اور حکومت پر اس کا فریضہ عائد نہیں ہوتا۔ تو ہم عرض کریں گے کہ ان کا یہ خیال قطعاً غلط ہے معاشرہ کی اخلاقی اصلاح و تعمیر کا کام انہی لوگوں کا فرض ہوتا ہے۔ جن کے ہاتھوں میں معاشرہ اپنی زمام سونپتا ہے۔“

جہاں تک ہمارا خیال ہے وزیر اعلیٰ نے یہ نہیں کہا کہ معاشرہ کی اخلاقی اصلاح سے حکومت کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ تسنیم نے یہ مفروضہ خود گھڑا ہے۔ اور محض اسلئے کہ جو ذمہ داری ان خود ساختہ عائدین اسلام پر عائد ہوتی ہے۔ اس کا تمام بوجھ حکومت کے کندھوں پر ڈال دیا جائے۔ اور آپ بجنت ہو کر مطالبہ بازی کرتے رہیں۔

تاریخ عالم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومتوں کی نسبت معاشرہ کی اصلاح کا کام اکثر ایسے مصلحین کرتے آئے ہیں۔ جن کا حکومت سے بہت کم واسطہ ہوتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر معاشرہ کی اصلاح کرنے کا شائد کسی کو دعوے نہیں ہوگا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ معاشرہ کی جو اخلاقی ٹھوس بنیادیں امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ قائم ہوتی چلی آئی ہیں۔ جو گویا انسان کی فطرت ثانی بن چکی ہیں۔ اور جن کو اب بھی الحادی طاقتیں اپنی پوری ہمت خرچ کرکے بھی اکھاڑنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں۔ انبیاء علیہم السلام ہی کی قائم کی ہوئی ہیں۔ جن کو سوائے چند استثنائی صورتوں کے حکومت سے کبھی کوئی سروکار نہیں رہا۔ سوائے اس کے کہ ارباب حکومت نے بھی خواہ وہ بادشاہ کہلاتے تھے۔ یا خلفاء جو کچھ اخلاقی ترقیاں حاصل کیں انہی مصلحین ربانی کے فیض سے حاصل کیں۔

دور نہ جائیں ذرا موجودہ یورپ کی تاریخ پر ہی نظر ڈالیں۔ تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ جو کچھ بھی اس وقت یورپ کے معاشرہ کی حالت ہے۔ یہ حکومتوں کی پیداوار نہیں ہے۔ بلکہ ان لوگوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جنہوں نے حکومت کے علی الرغم صدیوں تک اصلاح کا کام اپنے ہاتھ میں لیا اور معاشرہ کی ذہنیت اس حد تک تبدیل کر دی۔ کہ خود حکومت کو اسکے مطابق حال اپنی اصلاح کرنی پڑی

حقیقت یہی ہے کہ معاشرہ حکومت کی پیداوار نہیں ہوتا۔ بلکہ حکومت معاشرے کی پیداوار ہوتی ہے۔ کسی ملک کا جیسا معاشرہ ہوگا۔ ویسی ہی وہاں حکومت بھی قائم ہوگی۔ یہ الگ بات ہے کہ حکومت معاشرہ کے اخلاقی رجحانات میں ترقی کی مزید راہیں کھولدے۔ مگر یہ ناممکن ہے۔ کہ معاشرہ تو بگڑا رہے اور حکومت کسی جادو سے اس کو صحیح اور تندرست بنا دے۔ اس کے لئے ہم ایک معمولی مثال پیش کرتے ہیں۔

حکومت امریکہ نے ممانعت شراب کا قانون پاس کیا۔ مگر باوجود ہر طرح کی پوری پوری احتیاط کے امریکہ کے معاشرہ سے شراب خوری منہا نہ ہو سکی یہاں تک کہ آخر حکومت کو اپنا قانون واپس لینا پڑا۔ اس کی وجہ یہی تھی۔ کہ امریکہ کا معاشرہ اس اصلاح کا متحمل نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے چیدہ ارباب حکومت کے صوفیانہ ارادے ناکام ہو گئے لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک اعلان نے وہ کام کیا۔ کہ آج تک نام کا مسلمان بھی شراب کا نام سنکر ایک دفعہ تو ضرور تھرا اٹھتا ہے۔ اور یورپ صدیوں کی محنت کے بعد اب جا کر کہیں اسلامی معاشرہ کی اس حد بندی کو کسی قدر توڑنے کے قابل ہوا ہے۔ بات کیا ہے؟ بات یہ ہے کہ جس معاشرہ کی زمین میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا بیج ڈالا تھا۔ آپ نے پہلے ہی اسے قبول کرنے کے لئے تیار کر لیا ہوا تھا۔

اس دو حرفی اعلان نے جو اعجاز دکھایا دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ کہ باوجود صدیوں تک ارباب حکومت کی بے اعتدالیوں کے شراب آج تک اسلامی معاشرہ میں حقیقی دخل نہیں پا سکی۔ بے شک مغربی اثر کے ماتحت اسلامی معاشرہ کی یہ بنیاد کسی حد تک متزلزل ہو چکی ہے۔ لیکن اب بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے مذاہب کے لحاظ سے مسلمان شراب نہ استعمال کرنے والوں کی فی صدی تعداد بہت زیادہ ہے۔ دوسری قوموں میں جتنی فیصدی تعداد استعمال کرنے والوں کی ہوگی۔ شائد اس سے بھی کم استعمال کرنے والے مسلمانوں کی ہوگی۔

یہ ایک نمایاں مثال ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ حکومت معاشرہ کی اصلاح نہیں کرتی۔ بلکہ جیسا معاشرہ ہوتا ہے۔ ویسی ہی حکومت بنتی ہے۔ اس لئے جو لوگ معاشرہ کی اصلاح کے لئے حکومت کا منہ تاک رہے ہیں۔ ان کو اپنی اصلاح کرنی چاہیئے۔ اور بجائے حکومت کا منہ تکنے کے معاشرہ کی اصلاح حال کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم حکومت کے رویہ سے کوئی دلچسپی نہ رکھیں اور ارباب حکومت کو ضروری اصلاحات کی طرف توجہ نہ دلائیں۔ مگر خود تو معاشرہ کی اصلاح کی کوئی کوشش نہ کریں۔ اور دن رات بے تحاشہ نئے نئے مطالبات کی گولہ اندازی میں معروف رہیں۔ یہ کام بھی کوئی عقلمندی کا کام نہیں ہے۔ خاصکر جب تحریک اندھا دھند اختیار کرلے۔ اور جس کا مطلب صاف یہ نظر آنے لگے۔ کہ حقیقی مقصد اصلاح نہیں۔ بلکہ حکومت کے خلاف محض جائز و ناجائز پروپیگنڈا کرنا ہے۔

درخواستِ دعاء

میرے نانا پیرجی عبدالحمید صاحب آف ڈیرہ دوان حال ربوہ کچھ عرصہ سے بعارضہ خونی پیچش بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ انکی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

رفیق سلطان ربوہ

شذرات

"آزاد" کا شرمناک کارٹون

آزاد (۱۱ ستمبر ۵۲ء) میں ایک نہایت شرمناک کارٹون شائع ہوا ہے جس میں تحریک احمدیت کو انگریز کے پروردہ سانپوں کی شکل میں دکھایا گیا ہے ....

۱۹۴۶ء کے انتخابات پر کانگرسی اور احراری علماء کی طرف سے جو پمفلٹ شائع کئے گئے۔ ان میں کہا گیا تھا۔

"پاکستان انگریزی ایجنٹوں کا فریب ہے"

(اشتہار مطبوعہ نامی پریس سپیہ اخبار لاہور)

"مسلم لیگ کی تاریخ مسلمانان ہند کی پیشانی پر داغ ذلت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس نام نہاد مسلم جماعت پر ان رعونت پسند سرمایہ داروں جاہ پرست نوابوں اور دشمن اسلام برطانیہ کے خطاب یافتہ غلاموں کا قبضہ ہے۔ جن کی زندگی کا نصب العین ہمیشہ سے برطانیہ اور ان کے حکام کی خوشنودی ہے"

(مسلم لیگ کے شاندار اسلامی کارنامے)

پس احرار محض احمدیت ہی کو نہیں خود پاکستان کو بھی برطانوی ایجنٹوں کا فریب سمجھتے ہیں۔ اور ان کی نگاہ میں ہمارے محترم وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین ان کی مرکزی کابینہ۔ وزیر اعلےٰ پنجاب میاں ممتاز محمد خان دولتانہ اور دیگر وزرائے پنجاب وغیرہ سب کے سب خوفناک سانپ ہیں جنہیں انگریز نے پاکستان سے قبل پال رکھا ہے۔

ان حقائق کے پیش نظر آزاد کا یہ اعلان کہ اس کا کارٹون "عامۃ المسلمین کے مطالبات کی عکاسی ہے" (آزاد ۱۵ ستمبر ۱۹۵۲ء) حکومت پاکستان کو کھلم کھلا الٹی میٹم نہیں تو اور کیا ہے؟

۹ کروڑ مسلمانوں کی زندگی اور موت کا مسئلہ

برطانوی عہد میں مسلمانوں کے لئے چار طریق عمل تھے

(۱) جہاد (۲) ہجرت

(۳) مذہبی اطاعت (۴) سیاسی اطاعت

"آزاد" ۱۱ ستمبر ۵۲ء لکھتا ہے:۔

یہ صحیح ہے کہ مسلمان بے بس اور مجبور تھے انگریزی حکومت کے خلاف بغاوت کر دینا ان کے لئے تقریباً ناممکن تھا۔"

لہذا مسلمان اگر حکومت کے خلاف "جہاد" شروع کر دیتے تو اس برصغیر میں آج کوئی مسلمان نہ ملتا۔

اسی طرح تحریک ہجرت اور ۱۹۴۷ء کی ہجرت پاکستان کا منظر اپنے سامنے لائیے۔ اور پھر فیصلہ کیجئے کہ جب چند لاکھ یا کروڑ کی ہجرت نے ہم پر یہ قیامت ڈھا دی تھی۔ تو اگر نو کروڑ مسلمان ہی نکل کھڑا ہوتا تو کیا خونی حشر ہوتا؟

پھر انگریز کی مذہبی اطاعت کا سوال ہی خارج از بحث ہے۔ لہذا مسلمان کے لئے انگریز کی سیاسی اطاعت کے سوا اور کوئی چارہ کار نہ تھا۔ اور یہی مشورہ اس وقت کے مسلم عائدین نے دیا تھا۔

پس احراری علماء کو یاد رکھنا چاہیئے کہ برطانوی دور میں سیاسی اطاعت کا مسئلہ نو کروڑ مسلمانوں کی زندگی اور موت کا مسئلہ تھا۔ استنجا کے ڈھیلوں کی تعداد۔ وزن یا ان کے حجم کا معاملہ نہیں تھا۔ کہ "علمی بلند پروازیوں" کے مظاہرہ کی خاطر جھٹ پٹ جہاد کا فتوےٰ تیار کر دیا جاتا۔

احرار کی "وسعت قلبی" کا ایک نمونہ

"آزاد" نے کہا ہے کہ ہمیں ٹھنڈے دماغ اور وسیع قلب سے غور کر کے قادیانیوں کے متعلق ایک نقشہ تیار کرنا چاہیئے۔ جس پر صبر و تحمل سے عمل کیا جائے

(۱۱ ستمبر ۵۲ء)

احرار کی "وسعت قلبی" کا ایک تازہ نمونہ اس کا مطالبہ نمبر ہے۔ جس میں جماعت احمدیہ کے مقدس بانی، خلفاء اور اسکے بزرگوں کے متعلق یہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

"کاذب امت، غدار، متنبی۔ افیونی، مرسل جاسوس، ڈاکو، منافق، عیار، مرتد بڑے فاسق، بڑے فاجر۔ بڑے ظالم۔ بڑے بد، اعدائے محمدؐ۔ سیہ کاریوں میں طاق۔ چور، نمکحرام، چار سو بیس۔ ابلیس خواجہ اشقیا۔ فرعون و ہامان کا راہ نما۔ شداد و نمرود کا پیشوا۔ جھوٹا، مفتری اثیم۔ لعین قادیانی۔ ملحد، زندیق، کذاب دجال، مفسد۔ اخلاق باختہ۔ سرکاری نبی بناسپتی نبی، مسیلمہ پنجاب۔ مکار نبوت قصر دجل و فریب" وغیرہ وغیرہ

قارئین غور فرمائیں احراری ایسے "وسیع القلب" اگر "تحفظ ختم نبوت" کا کوئی نقشہ تیار کریں گے۔ تو اس کی اخلاقی، ذہنی اور عملی صورت کیا ہوگی؟

حضرت امام جماعت احمدیہ کا بصیرت افروز بیان

"تسلیم" رقمطراز ہے۔

"معلوم ہوتا ہے کہ اب مرزائی جماعت کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے کہ تمام فرقے خواہ مرزا صاحب کو نبی مانیں یا نہ مانیں مسلمان ہیں۔ کیا ابو العطاء صاحب اپنے عقیدہ میں تبدیلی کی تحریری تصدیق اپنے خلیفہ صاحب سے کرا دیں گے" (تسلیم ۹ ستمبر ۵۲ء)

"تسلیم" کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ "عقیدہ" کوئی نیا عقیدہ نہیں بلکہ جماعت احمدیہ ابتدا سے ہی اس کی قائل ہے۔ چنانچہ ۱۹۳۵ء میں ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ نے اعلان فرمایا تھا۔

"جب کوئی شخص اسلام کو اپنا مذہب قرار دیتا اور قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے کو اپنا دستور العمل سمجھتا ہے۔ اسی وقت مسلمان کہلانے کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اور حقیقی معنوں میں مسلمان وہ اس وقت ہوتا ہے۔ جب کامل طور پر اسلام کی تعلیم پر عمل کرتا ہے"۔

پھر فرمایا:۔

"ہمیں مسلمانوں میں سے نکالنے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ہم دوسروں کو کافر سمجھتے ہیں۔ مگر دوسروں کو کافر کہنے کا مفہوم تو یہ بنتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو ہی پکا مسلمان سمجھتے ہیں۔ پھر کیا پکے مسلمانوں کو بھی کوئی شخص نکال سکتا ہے۔ ہمارا جرم یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم اپنے آپ کو زیادہ پکا مسلمان سمجھتے اور دوسروں کو اپنے جیسا پکا مسلمان نہیں سمجھتے۔ اس جرم کی وجہ سے وہ کہتے ہیں کہ انہیں مسلمانوں میں سے نکال دو۔ کتنی معقول وجہ ہے۔ جو بیان کی جاتی ہے۔

پس اول تو یہ جرم ہی نہیں۔ لیکن اگر اسے جرم بھی فرض کر لیا جائے۔ تب بھی میں کہتا ہوں ؎

این گناہیست کہ در شہر شما نیز کنند

مسلمانوں کی کونسی جماعت ہے جو ایک دوسرے کو کافر نہیں کہتی۔ پس کفر کی اس گرد و غبار میں اگر ہم نے بھی تھوڑی سی گرد اڑا لی تو اس میں بات ہی کونسی ہوئی"۔ (فرمودہ ۲۶ اپریل ۳۵ء)

امید ہے کہ اس بصیرت افروز بیان پر غور کرنے کے بعد "آزاد" یا "تسلیم" کو الحکم، البدر۔ نادئے احمدیہ اور انوار خلافت کا بوجھ لادنے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔

قائد اعظم بخش صاحب کی نظر میں

دو سال پیشتر مولانا مرتضےٰ احمد خان بخش نے "پاکستان میں مرزائیت" کے نام سے ایک کتابچہ لکھا تھا۔ جس کے بعض حصوں کو حذف یا زیادہ کر کے اسے "آزاد" کے مطالبہ نمبر کے صفحہ پر شائع کیا گیا ہے۔

اصل کتاب میں مولانا فرماتے ہیں۔

"واقم الحروف چوہدری ظفر اللہ خان کی قابلیتوں اور وکیلانہ صلاحیتوں کا چنداں قائل نہیں۔ لیکن قائد اعظم مرحوم کی نگاہ انتخاب چوہدری ظفر اللہ خاں پر پڑی"۔ (صفحہ ۳۹)

"اسے کسی قسم کی عوامی تائید کے بغیر پاکستان کا وزیر امور خارجہ بنا لیا۔ صفحہ ۳۱"

"قائد اعظم نے انگریزوں کی سفارش پر چوہدری ظفر اللہ خان کو پاکستان کا وزیر خارجہ بنا لیا"

گویا قائد اعظم نے یہ دیکھتے ہوئے کہ چوہدری صاحب میں نہ تو صلاحیت ہے نہ عوامی تائید کا حامل ہے۔ صرف انگریز کے اشارہ پر ایک "دشمن پاکستان" اور "غدار اسلام" کو مملکت پاکستان پر ہمیشہ کے لئے مسلط کر دیا۔

جن علماء کے باطنی خیالات یہ ہوں۔ اگر انہوں نے ظاہری طور پر دو آدھ منٹ تک قائد اعظم کے لئے نماز جنازہ بھی پڑھی ہو۔ تو خدا جانے وہ دعائے مغفرت کی بجائے کیا کچھ کہہ گئے ہوں گے۔

چودھویں صدی کا مجدد کہاں ہے؟

آزاد لکھتا ہے۔۔

"مسلمانوں میں یہ خیال عام تھا۔ کہ قیامت قریب آ گئی عنقریب دجال کا لشکر ساری کائنات ارضی پر پھیل جائے گا۔ پھر حضرت عیسےٰ نزول فرمائیں گے اور دجال کو قتل کر کے از سر نو اسلامی سلطنت قائم کر دیں گے"۔

"یہ خیال بھی عام تھا۔ کہ تیرھویں صدی کے خاتمہ پر مجدد کا پیدا ہونا ضروری ہے"

(۱۱ ستمبر ۱۹۵۲ء)

"آزاد" کا یہ کہنا بالکل ٹھیک ہے کہ تیرھویں صدی کے خاتمہ پر مجدد کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ اور اس خیال کی تائید حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۹۴) اور شارح مشکوٰۃ (مرقاۃ صفحہ ۱/۴۷) بھی کر چکے ہیں۔

مگر سوال یہ ہے کہ اگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ خدا کے سچے مامور نہ تھے۔ تو چودھویں صدی کا حقیقی مجدد مہدی اور مسیح کہاں ہے؟

مسلمان معاندین اسلام کے حملوں سے نڈھال ہو رہا ہے۔ مگر وہ ہے کہ غاروں یا فلکی پردوں کو چھوڑنا اسے گوارا نہیں ہے۔ اور نہ اسے اتنی فرصت ہے۔ کہ وہ ان شیدائیوں کو اپنی "لمبی رخصت" سے ہی مطلع کر دے۔ جو صدیوں سے کروڑوں کی تعداد میں اسکے استقبال کو کھڑے ہیں۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

امریکہ کے طول و عرض میں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو بلند کرنے کیلئے جماعت احمدیہ کی کامیاب مساعی

تبلیغی جلسے - تبلیغ بذریعہ لٹریچر - نومسلمین کی تعلیم و تربیت - دورے

امریکہ مشن کی سہ ماہی تبلیغی رپورٹ - مئی - جون - جولائی ۱۹۵۲ء

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے انچارج امریکہ مشن +)

(۲)

تبلیغ

حسب دستور سابق اس عرصہ زیر رپورٹ میں بھی تبلیغ بذریعہ لیکچرز اور خطوط و لٹریچر کی گئی ہر اتوار کو مشن ہاؤس میں پبلک جلسہ کیا جاتا جس میں مقامی احمدیوں کے ساتھ خاکسار بھی اسلام کے مختلف مسائل پر تقاریر کرتا۔ ان جلسوں میں غیر مسلم کافی تعداد میں حاضر ہوتے رہے اور اچھا اثر لے کر جاتے۔ تقاریر کے بعد سوالات کا موقع دیا جاتا اور ان کے جوابات دیئے جاتے اور مختلف اسلامی کتب بھی پڑھنے کے لئے دی جاتیں۔ اور آئندہ ان کے ساتھ باقاعدہ خط و کتابت رکھنے اور سلسلے کے نئے شائع شدہ لٹریچر کو بھیجنے کے لئے ان کے ایڈریس لئے جاتے۔ اس کے علاوہ دو چرچوں Presbyterian Church ہوم سٹیڈ ڈسٹرکٹ۔ اور دوسرے "St. Luke church" ایسٹ لیبرٹی کی دعوتوں پر دو لیکچر "Islam and Peace" اور "What is Islam" دیئے۔ جو بفضلہ تعالےٰ بہت پسند کئے گئے۔ ہر دفعہ تقریر کے بعد حاضرین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اور اختتام جلسہ پر انہیں پمفلٹ "Why I Believe in Islam" اور "My Faith" پڑھنے کے لئے دیئے۔ موسم گرما کے لئے خاکسار نے اپنے حلقے کے مشنوں کے لئے خاص طور پر تبلیغی پروگرام مرتب کیا۔ جس کی رو سے ہر مشن اپنے حلقے میں کم از کم ایک بڑا جلسہ کرنے کا انتظام کرے۔ اور اس کا اعلان مقامی اخبارات میں کیا جائے۔ اور قریب کی جماعتوں کو بھی اس میں شامل ہونے کے لئے مدعو کیا جاوے۔ اس کے مطابق ایک جلسہ پٹس برگ اور دوسرا کلولینڈ میں کیا گیا۔ جس میں دو دو سو میل سے بھی احمدی احباب شامل ہوئے اور خدا کے فضل سے یہ جلسے بہت کامیاب رہے ایسے جلسے صرف تبلیغ کے لحاظ سے ہی مفید نہیں بلکہ جماعتوں کی تنظیم اور تربیت کے لحاظ سے بھی مفید ثابت ہوئے۔ الحمد للہ۔ ان دونوں جلسوں میں خاکسار نے تقاریر کیں۔ پٹس برگ میں۔ "موجودہ مصائب اور ان کا حل" اور کلولینڈ میں کفارہ مسیح پر

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز المصلح الموعود کی تازہ تصنیف "کمیونزم اینڈ ڈیماکریسی" پنسلوینیہ اوہایو اور مشی گن سٹیٹس کے سینیٹرز۔ ممبرز اور کانگرس مین کو بذریعہ ڈاک بھیجے۔ پٹس برگ یونیورسٹی اور کالج کے پروفیسروں اور سٹوڈنٹس کو بھیجے گئے اس کے علاوہ "My Faith" اور "Jesus Was Saved From Cross" بھی تقسیم کئے گئے۔

تعلیم

ہر ہفتہ میں تین دفعہ اتوار۔ بدھ اور جمعہ کے روز تعلیمی و تربیتی کلاسنر لگائی جاتی رہیں۔ جن میں خاکسار قرآن کریم اور نماز کے اسباق دیتا اور اقوال آنحضرتؐ زبانی یاد کراتا۔

دورے

خاکسار نے دو دفعہ کلیولینڈ ایک ایک دفعہ ینگس ٹاؤن ڈیٹن۔ شکاگو اور سینٹ لوئیس کے مشنوں کا دورہ کیا۔ حسب موقع اور حالات تقاریر کیں۔ کلاسز کو پڑھایا۔ اور کام کے متعلق ہدایات دیں۔ اس طرح ۲۵۰۰ میل سے زائد کا سفر کیا گیا۔

حلقہ مزوری

یہ حلقہ۔ شکاگو۔ ملواکی کینسس سٹی۔ انڈیا نوپلس اور سینٹ لوئیس جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اور اس کے انچارج چوہدری شکر الٰہی صاحب ہیں۔ جو تحریر فرماتے ہیں:۔

تعلیم و تربیت

جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ہفتہ میں تین دن مجالس ہوتی رہیں۔ جن میں اراکین جماعت قرآن کریم

نومسلمین کی تربیت

قابل وضاحت مسائل کی وضاحت کی جاتی اور قرآن کریم کی ہر دفعہ دو آیات بمع ترجمہ و تفسیر پڑھی جاتی رہیں۔ بچوں اور مبتدیوں کو یسرنا القرآن پڑھانے کا علیحدہ انتظام رہا۔ اور اچھے پڑھنے والوں کو عربی ادب و گرائمر کے اسباق بھی دیئے گئے۔ اور خاکسار رمضان المبارک سات بجے سے ۹ بجے تک درس قرآن دیتا اور ۱۰ بجے تراویح پڑھاتا۔ جس میں جماعت کے اکثر احباب شریک ہوتے رہے۔

زبانی یاد کرانا

قابل وضاحت مسائل کی وضاحت کی جاتی اور قرآن کریم کی ہر دفعہ دو آیات بمع ترجمہ پڑھی جاتی رہیں۔ بچوں اور مبتدیوں کو یسرنا القرآن پڑھانے کا علیحدہ انتظام رہا۔ اور اچھے پڑھنے والوں کو عربی ادب اور گرائمر کے اسباق دیئے گئے اور خاکسار رمضان المبارک میں سات بجے سے ۹ بجے تک درس القرآن دیتا اور ۱۰ بجے تراویح پڑھاتا۔ جس میں جماعت کے اکثر احباب شریک ہوتے رہے۔

عید کے دن خاص طور پر غیر مسلموں کو مدعو کیا گیا اور اس موقع پر خاکسار نے روزوں کی فلاسفی پر تقریر کی۔ نماز عید ادا کرنے کے بعد جماعت کی طرف سے ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا۔

قاعدہ یسرنا القرآن۔ قاعدہ یسرنا القرآن۔ نماز اور احمدیت کے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

تقاریر کی مشق کے سلسلہ میں ہر اتوار کو مسجد میں مختلف ممبران مختلف مضامین پر تقریر کرتے رہے۔

جماعت کی مجالس کے علاوہ ہر ہفتہ بچوں کی مجلس ہوتی رہی۔ جس میں انہیں قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز کا سبق دیا جاتا رہا۔

ہر ماہ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ مجالس منعقد کرتے رہے۔ مسجد میں نماز با جماعت کے علاوہ نماز جمعہ بھی ادا کی جاتی رہی۔

تبلیغ

غیر مسلم دفتر اور مسجد میں معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔ جو انہیں دی جاتی رہیں۔ اور لٹریچر برائے مطالعہ پیش کیا جاتا رہا۔

بذریعہ ڈاک اور ٹیلیفون معلومات طلب کرنے والوں کو لٹریچر بذریعہ ڈاک بھیجا گیا۔

تقاریر

ہر اتوار کو مسجد میں پبلک جلسہ منعقد ہوتا رہا جس میں مختلف مضامین پر تقاریر کی جاتی رہیں۔ اور تقاریر کے بعد سامعین کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ مسجد میں تقاریر کے علاوہ ایک تقریر واشنگٹن یونیورسٹی میں۔ اور دو تقادیر شکاگو کے ایک ہائی سکول میں کرنے کا موقعہ ملا۔ تقادیر اسلام کی عام تعلیم وغیرہ پر تھیں۔ تقاریر کے بعد سامعین کے سوالات کے جوابات دئے گئے۔

ماہ رمضان

ماہ رمضان میں افراد جماعت روزے رکھتے رہے اور نماز تہجد ادا کرتے رہے۔ اس ماہ کے دوران میں ہر روز شام کو قرآن کریم کی تلاوت اور درس کا سلسلہ رہا۔ اور ان مجالس میں اراکین جماعت باقاعدہ شامل ہوتے رہے۔ افطاری کے بعد نماز مغرب اور عشاء باجماعت ادا کی جاتی رہی

عید الفطر

نماز عید ادا کی گئی۔ اور شام کو دعوت کا انتظام تھا۔ جس میں پچاس کے قریب غیر مسلم شامل ہوئے اس دعوت کے لئے دو بکروں کا انتظام کیا۔

دورے

دو دفعہ شکاگو جماعت کا دورہ کیا

مہمان

برادرم مولوی عبد القادر صاحب ملواکی مشن اور واشنگٹن مشن سے اراکین جماعت سینٹ لوئیس مشن میں تشریف لائے۔

حلقہ نیویارک

اس حلقہ کے انچارج برادرم چوہدری لیسین صاحب ہیں آپ رقم فرماتے ہیں:۔

گذشتہ تین ماہ میں حلقہ کی تمام جماعتوں نیویارک شہر

(باقی ص پر)

نومسلمین کا اخلاص

نومسلموں کے قبول اسلام کے بعد تربیت ایک صبر آزما مرحلہ ہے۔ ان کی قبل از اسلام زندگی میں جہالت کی بعض عادتیں اتنی پختگی سے ان سے لگی ہوتی ہیں کہ انکا چھوڑنا موت وارد کرنا ہوتا ہے لیکن بفضلہ تعالےٰ آہستہ آہستہ یہ سب دور ہو رہی ہیں۔ اور ان کی جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی جگہ لے رہی ہے۔ اکثر ممبران نماز وں کے پابند ہیں۔ اور دیگر احکام شرعیہ کو بجا لاتے ہیں۔ اور مشرقی ممالک سے پیدائشی مسلمانوں کو جو اس ملک میں آتے ہیں ان نومسلموں کے آگے اعمال کے لحاظ سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے

وصایا

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو شک ہو تو وہ دفتر سے دریافت کر سکے۔

وصیت نمبر ۱۳۰۸۸ ق بمنکہ زبیدہ سلطانہ زوجہ چوہدری عبد الحق صاحب عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی حال ساکن قادیان آج بتاریخ ۲۷ نومبر ۱۹۵۱ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ حق مہر مبلغ -/۳۰۰ روپے ہے۔ جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز میں کرتی رہوں گی۔ میری وفات پر بھی اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:۔ زبیدہ سلطانہ زوجہ چوہدری عبد الحق صاحب ہیڈ کلرک نظارت امور عامہ

گواہ شد:۔ عبد الحق ہیڈ کلرک خاوند موصیہ

محمد احمد نسیم برادر موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۳۰۰۷ منکہ نعیم النساء بنت عبد الرزاق صاحب عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سکندر آباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری منقولہ یا کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں۔ صرف جیب خرچ میرے ناناصاحب اور ماموں صاحب سے -/۱۰ روپے ماہانہ ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میری وفات پر بھی اگر مزید کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ نعیم النساء

گواہ شد:۔ غلام قادر شرق سیکرٹری وصایا سکندرآباد

" نذیر احمد ممتاز اگریتی ورکس سکندر آباد دکن

وصیت نمبر ۱۳۰۹۰ برق:۔ منکہ صالح محمد ولد سیٹھ علی محمد صاحب الہ دین عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سکندر آباد آج بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۵۲ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ والدین سے ماہوار -/۷ روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ اور -/۲۵ روپے تعلیمی وظیفہ بھی جملہ -/۳۲ روپے ہوتے ہیں۔ جن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں کرتا رہوں گا۔ میری وفات کے وقت اگر میری مزید جائداد بھی ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ صالح محمد۔ گواہ شد:۔ غلام قادر شرق

گواہ شد:۔ عبد اللہ الہ دین ۲۶/۱

وصیت نمبر ۱۳۰۴۰ ق منکہ چوہدری شکر دین ولد چوہدری نواب الدین صاحب عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ حال قادیان آج بتاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۹ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد غیر منقولہ اندازاً ۶۰ گھماؤں واقعہ بن باجوہ میں ہے۔ جس کی قیمت اندازاً بارہ ہزار -/۱۲۰۰۰ روپے ہے۔ اور آمد ماہوار -/۵۰ روپے ہے۔ جو وظیفہ یہاں قادیان میں مجھے ملتا ہے۔ میں اپنی جائداد جو پاکستان میں ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔

اور ماہوار آمد جو مجھے دورِ درویشی میں ہے۔ یا جو جائداد یہاں پیدا کروں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری وفات پر اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ مذکورہ تفصیل کے مطابق مالک ہوگی۔

العبد:۔ چوہدری شکر دین درویش بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد خان بقلم خود ولد چوہدری شکر دین صاحب

ملک صلاح الدین ایم اے دار المسیح قادیان ۳۰/۱۲/۴۹

وصیت نمبر ۱۳۰۸۹ ق منکہ ملک جلال الدین ولد ملک فیروز الدین صاحب قوم ککے زئی ساکن سابوالہ سیالکوٹ عمر ۳۰ سال حال کسمبہ ضلع صورت صوبہ بمبئی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں۔ میرے والد محترم بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ ان کی طرف سے ماہوار اخراجات کے لئے سوا صد -/۱۲۵ روپے کے قریب ملتے ہیں۔ یہ رقم بڑھتی گھٹتی رہتی ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ملک جلال الدین ولد ملک فیروز الدین صاحب۔

گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ صاحب درویش دار المسیح قادیان

گواہ شد:۔ ملک صلاح الدین درویش سیکرٹری بہشتی مقبرہ

وصیت نمبر ۱۳۰۵۶: منکہ خلیل الرحمن ولد منشی عبد الرحیم صاحب فانی عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن امروہہ حال قادیان۔ آج بتاریخ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۰ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں۔ میرا گزارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو مبلغ -/۵۰ روپے مجھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے بطور وظیفہ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہونگا۔ میری وفات پر بھی اگر مزید کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ خلیل الرحمن بقلم خود ۱۷ دسمبر ۱۹۵۰ء

گواہ شد:۔ سکندر خان درویش ۱۷/۱۲/۵۰ گواہ شد:۔ ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان،

وصیت نمبر ۱۳۰۳۹ ق منکہ عابدہ سلطانہ زوجہ محترم محمد صادق صاحب ناقد عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہجہان پور حال قادیان آج بتاریخ ۲۳/۳/۵۱ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے۔ کانٹا طلائی۔ انگوٹھی طلائی۔ ٹکہ طلائی کل وزن ۲ تولہ ایک ماشہ قیمت اندازاً -/۲۴۰ روپے ہے۔ کل جائداد -/۷۴۰ روپے بنتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اپنی آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی۔ میری وفات پر مزید اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

الامتہ:۔ عابدہ سلطانہ زوجہ چوہدری محمد صادق ناقد

گواہ شد:۔ چوہدری محمد صادق ناقد خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ فیروز الدین دیہاتی مبلغ ۲۳/۳/۵۱

وصیت نمبر ۱۳۰۳۷: منکہ سید داؤد احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد صاحب عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن مظفرپور آج بتاریخ ۱۵/۷/۵۰ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں ہاں مجھے -/۲۵ روپے ماہوار وظیفہ ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ جب بھی کوئی جائداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میری وفات پر بھی اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ سید داؤد احمد۔ گواہ شد:۔ سراج الحق مبلغ

گواہ شد:۔ سید منظور احمد میڈیکل پریکٹیشنر ۵ جولائی ۱۹۵۰ء مظفرپور

وصیت نمبر ۱۳۰۲۷: محمد عبد الحی ولد عبد اللطیف صاحب عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن یادگیر آج بتاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۵۰ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے اپنے والدین سے -/۲۵ روپے سکہ عثمانیہ ماہوار مجھے ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ میری وفات پر بھی جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد عبد الحی احمدی ۱۳/۷/۵۰

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل وکیل یادگیر ۱۳/۷/۵۰

" اعجاز احمد ولد حافظ غلام احمد صاحب

وصیت نمبر ۱۳۰۱۶ ق: منکہ وحیدن خاتون زوجہ منشی عبد اللطیف صاحب عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن صرداد نگر یو پی آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۴۹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت موجودہ جائداد زیور اور حق مہر مبلغ -/۳۰۰ روپے ہے۔ اور ماہوار آمد -/۱۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی میری وفات پر بھی اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:۔ وحیدن خاتون زوجہ منشی عبد اللطیف صرداد نگر ۲۰ دسمبر ۱۹۴۹ء

گواہ شد:۔ غلام احمد انسپکٹر بیت المال

منشی عبد اللطیف بقلم خود

وصیت نمبر ۱۳۰۶۹ ق: منکہ عبد الرحیم خان ملکانہ ولد جہان خان صاحب عمر ۳۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن صالح نگر آج بتاریخ ۱۲ مئی ۱۹۵۱ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں صدر انجمن احمدیہ کا ملازم ہوں۔ میری ماہوار -/۵۲ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری اور میرے بھائیوں کی غیر منقولہ جائیداد صالح نگر ضلع آگرہ میں مشترکہ ہے۔ اس کی تعلیم کے بعد جس قدر میرے حصہ میں آئے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ میری وفات پر بھی جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ عبد الرحیم خان ملکانہ انسپکٹر بیت المال حال حیدر آباد۔ گواہ شد:۔ شریف احمد امینی مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ حیدر آباد ۱۲ مئی ۱۹۵۱ء

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل وکیل یادگیر حال وارد حیدر آباد دکن

اعلان برائے انسپکٹران بیت المال

سال آئندہ ۱۹۵۳-۱۹۵۲ء کی تشخیص بجٹ کا کام اب شروع ہونا ضروری ہے۔ لہذا تمام انسپکٹران بیت المال اپنے اپنے حلقہ میں تشخیص بجٹ کے کام کو شروع کر دیں۔ یہ کام اب سے شروع کر کے آخر جنوری ۱۹۵۳ء تک ختم کیا جائے۔ جس جماعت میں ضرورت ہو وہاں تشخیص بجٹ کے علاوہ معائنہ جماعت کیا جا سکتا ہے۔ تمام انسپکٹران مطلع رہیں۔ (بیت المال)

پتہ مطلوب ہے!

چوہدری منظور احمد صاحب منیجر اسلام پورہ اسٹیٹ سندھ جہاں کہیں بھی ہوں مجھے لاہور آ کر فوراً ملیں اگر کسی دوست کو ان کے موجودگی کا علم ہو۔ تو مجھے مطلع فرمائیں۔

(خاکسار فتح محمد سیال ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر کو مخاطب کیا کریں۔

بقیہ صفحہ ۵

باسٹن ۔ہارٹ فورڈ اور کیمڈن و فلاڈلفیا کی تعلیم و تربیت میں ترقی اور تبلیغی کوششوں کی لگاتار نگرانی رکھی گئی۔ نیویارک حلقہ کا صدر مقام ہے۔ وہاں قیام اکثر رہا۔ باسٹن تین ہفتہ قیام لگاتار اور ایک دفعہ چار دن کا دورہ کیا۔ اسی طرح ہارٹ فورڈ اور کیمڈن و ڈلفیا بھی ایک دفعہ گیا۔ ان حلقہ کے مقامات کے علاوہ مرکزی امور میں تعاون کے لئے واشنگٹن کا سفر بھی اختیار کیا گیا۔

تربیت

نومسلموں کے قبول اسلام کے بعد تربیت ایک صبر آزما مرحلہ ہے۔ ان کی قبل از اسلام زندگی میں جہالت کی بعض عادتیں اتنی پختگی سے ان سے لگی ہوئی ہیں۔ کہ ان کا چھوڑنا موت وارد کرنا ہوتا ہے۔ لیکن بفضلہ تعالےٰ آہستہ آہستہ یہ سب دور ہو رہی ہیں اور ان کی جگہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی جگہ لے رہی ہے۔ اکثر ممبران نمازوں کے پابند ہیں اور دیگر احکام شرعیہ کو بجا لا رہے ہیں۔ اور مشرقی ممالک سے پیدائشی مسلمانوں کو جو اس ملک میں آتے ہیں۔ ان نومسلموں کے آگے اعمال کے لحاظ سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ اس تربیتی ترقی کو جاری رکھنے کے لئے نیویارک میں ہفتہ میں تین باسٹن میں دو اور کیمڈن و فلاڈلفیا میں تین اجلاس ہوتے رہے۔ اور اسباق نماز۔ قاعدہ یسرنا القرآن و قرآن کریم دیئے گئے۔ ان کے علاوہ ایک درسی کتاب مخصوص کرکے لگاتار میٹنگوں میں پڑھی گئی اور تعلیم الاسلام کے مختلف شعبوں کے متعلق نومسلمین سے لیکچر کروائے گئے اور ان کی ترقی کا جائزہ ہوتا رہا۔

اس عرصہ میں رمضان المبارک بھی آیا اور خوشی کا امر ہے کہ غالب اکثریت نے تمام روزے رکھے اور تہجد ادا کئے۔ جہاں میرا قیام رہا وہاں درس قرآن کریم دیا جاتا رہا۔ اور دوسری جگہوں پر جہاں روانی سے قرآن کریم پڑھنے والا کوئی موجود ہو۔ وہ تلاوت کرتا اور اس کا ترجمہ اور تفسیر سنائی جاتی رہی۔ خدمت اسلام اور قربانی کا جذبہ ممبران کے وقف ایام و مالی قربانیوں میں نمایاں نظر آیا۔ یعنی تین دوستوں نے ہفتہ یا اس سے زائد عرصہ وقف کیا۔ جو اس ملک میں خاصی قربانی چاہتا ہے اور مالی قربانی میں سلسلہ کے اخراجات میں ممبران سبقت لے جانے کے معیار تک حصہ دار ہونے کی کوشش کرتے رہے اللہ تعالےٰ ان کے ایمانوں میں برکت دے۔

تبلیغ

ذاتی ملاقاتوں۔ ڈاک کے ذریعہ اپنی میٹنگز میں دعوت۔ تقسیم لٹریچر۔ فروخت کتب روزمرہ کی زندگی میں مختلف مقامات پر مختلف لوگوں سے تعارف خود لوگوں کے ربانی تحریک پر تحقیق حق کے لئے تشریف لانے اور اغیار کی میٹنگز میں دعوت تقریر قبول کرنے کے تمام دیگر متفرق ذرائع سے پیغام حق پہنچایا گیا۔ نیویارک یونیورسٹی میں خاکسار کی دو تقاریر ہوئیں۔ اور نوجوان و تعلیم یافتہ طبقہ تک پیغام اسلام پہنچا۔ میری تقریروں کے بعد سوالات کے سلسلہ سے سامعین ہمدرد و مخالف کا زیادہ علم ہوا اور دنیا کے وہ علاقے جہاں مسلمان کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ ان کی ترقی میں دلچسپی بڑھی اور جن غیر مسلم طبقوں کو ان مسلمانوں سے عناد چلا آتا ہے اسکو دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ تقریروں کے بعد کثرت سے طلبہ نے ہمارا لٹریچر خریدا۔ ان کے علاوہ نیویارک کے ہسپانوی۔ جرمن طبقہ میں اس زبان میں لٹریچر پہنچایا گیا۔ غیر ممالک سے آنیوالے افراد جن کا اکثر یو۔این۔او سے تعلق ہے سے تعلقات قائم کئے گئے۔ عرب ممالک و پاکستان و ہندوستان سے آنیوالے غیر احمدی دوستوں سے بھی ملاقات رہی اور ان کی ہر جائز مدد کی گئی۔ کئی ایک دعوتوں کے موقعہ تفصیل سے اختلافی مسائل کی وضاحت کی بھی توفیق ملی اسلام کے اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہونے اور وہ اختیار جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے بڑا ہے۔ اس کے اللہ تعالےٰ کی رضا کے ماتحت ہونے کا کئی مواقع پر ثبوت ہوتا رہا۔ میرا تجربہ ہے کہ ان تین ماہ اور جب سے اس ملک میں آیا ہوں اس تمام عرصہ میں میرا جس کسی سنجیدہ شخص سے واسطہ پڑا ہے۔ اور اس سے اسلام کی تعلیم کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اس نے کبھی بھی اس تعلیم کی معقولیت سے انکار نہیں کیا۔ ان کے لئے مشکل مرحلہ گذشتہ تعلیم کا ترک اور ماحول کی مخالف طاقتوں کا مقابلہ اور پھر خود اسلامی تعلیم کا اپنانا ہے جو ایک موت وارد کرنے کے مترادف ہے۔ اور یہ ایمان اور جرأت اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا سطور اس دعا کی تحریک کے لئے تحریر کی گئی ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان تمام روحوں کو جلد یہ فیصلہ کن قدم لینے کی توفیق عطا کرے اور ان کو انشراح عطا فرماتے ہوئے خادم دین حق بنائے۔ اس اشاعت اسلام میں موجودہ زمانہ میں مسلمان کہلانے والوں کے غیر اسلامی اعمال اور غیر اسلامی زندگی بہت بڑی روک ہے۔ اللہ تعالےٰ ایسے وسائل کرے۔ کہ ان مسلمان کہلانے والوں کو بھی سمجھ دے۔ کہ وہ حقیقی رنگ میں مسلمان بنیں۔ اور ان کو اس صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق ہو۔ جس کی طرف ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مہدی مسعود کو اس زمانہ میں بھیجا ہے۔

زیر رپورٹ عرصہ میں ایک بزرگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ اس ملک میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ اپنے قیام نیویارک میں جماعت کے احباب سے ملنے تشریف لاتے رہے ہماری کوششوں میں دلچسپی و ہمدردی اور نومسلموں کو ایمان تازہ کرنے والے واقعات سے آگاہ کرنا اس قابل ہے کہ ان کے لئے تحریک دعا کی جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے خود ان کو جزا عطا فرمائے اور ان کے جان۔ مال اور ایمان میں برکت دے۔ ان کے علاوہ سنگاپور سے۔ ایک احمدی نوجوان عبدالحمید سالکین صاحب بھی تشریف لائے۔ اور اپنے رنگ میں ممد و معاون ہوئے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔ احباب کرام سے امریکہ مشن کی معجزانہ اور غیر معمولی ترقی اور کامیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ والسلام۔ خاکسار خلیل احمد ناصر مبلغ انچارج امریکہ مشن

---

(۶) "خاکسار کا محکمانہ امتحان ۲۰ نومبر ۱۹۵۲ء سے شروع ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں

خاکسار بشارت احمد مکان نمبر ۳۰/ ۷ محلہ وارثخان راولپنڈی

(۷) احباب دعا فرمائیں کہ میری لڑکی طیبہ کوثر عمر پانچ سال نے قرآن کریم ختم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک و صالح اور خادم دین اور لمبی عمر والی بنائے آمین ثم آمین

خاکسار حکیم سید عبدالغنی شاہ شریفی سگنیلر نہر بنگلہ کسمبہ بر سے معظم رائے ونڈ ضلع لاہور

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے"

اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں یا غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے پتے روانہ فرمائیے (پتہ خوشخط ہو) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

میری بچی عزیزہ حامدہ سلمہا اللہ تعالےٰ آٹھ نو روز سے بوجہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں نیز فضل الرحمٰن سکنہ لیہ ضلع مظفر گڑھ والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

(شیخ سلیم الدین انبالوی)

عزیزم عبدالغفور ولد مولوی عبدالستار صاحب شاہد درویش قادیان دار الامان خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ (نذیر احمد سیالکوٹی)

درخواست ہائے دعا

میں عرصہ سے مرگی کی بیماری میں مبتلا ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(چوہدری محمد اسمٰعیل ساقی کارکن وکالت تبشیر)

(۲) خاکسار کی چچازاد ہمشیرہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(چوہدری رشید احمد شاہین کراچی الیشو افریقن کمپنی)

(۳) میرے والد بزرگ سیٹھ یعقوب عثمانی صاحب مقیم نیروبی (ایسٹ افریقہ) کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(عبدالستار نوری متعلم جماعت دہم "ربوہ")

(۴) میرے اور میری بیٹی شہزادی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم سب پر اپنا خاص فضل و کرم کرے۔ اور سب کو خداوند کریم صحت دے۔ (والدہ نعیم خان پشاور)

(۵) میں نے بی۔اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد صدیق انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

(۶) میں پچھلے امتحان میں exemption میں آیا تھا۔ اب دوبارہ دو مضمونوں کا امتحان دے رہا ہوں۔ سیراہ کرم میرے امتحان بی۔ایس سی میں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(شیخ جلال الدین احمد بیت المال۔ ربوہ حال لاہور)

تصحیح

اخبار الفضل بتاریخ ۱۶ ستمبر ۵۲ء کے صفحہ ۲ پر یہ اعلان تقرر عہدیداران انصار میں ڈاکٹر ایس۔اے۔صوفی مہتمم عمومی کے بجائے ڈاکٹر اے۔آر صوفی شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں کہ مجلس انصار جماعت سرگودھا کے لئے ڈاکٹر ایس۔اے۔صوفی مہتمم عمومی مقرر ہوئے ہیں۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

سٹرلنگ علاقوں اور امریکہ کے درمیان حسابات متوازن ہوگئے ہیں

لندن ۲۳ ستمبر۔ واشنگٹن کے محکمہ تجارت کا ایک بیان مظہر ہے۔ کہ سٹرلنگ علاقوں نے امریکہ کے ساتھ اپنے حسابات کا توازن قریب قریب متوازن کرلیا ہے۔ گذشتہ ۹ ماہ میں اپنے محفوظ ذخیرہ سے تقریباً ۲۰۰۰۰۰۰۰۰ ڈالر خسارہ برداشت کرنے کے بعد سال رواں کی دوسری سہ ماہی میں توازن بہت حد تک درست ہوگیا ہے۔ دولت مشترکہ کے وزرائے خزانہ کے اجلاس میں ہی یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ دولت مشترکہ کے ممالک ڈالری اخراجات روک دیں۔ اور اس کے بعد درآمدی پابندیوں کے ذریعہ سٹرلنگ علاقوں کو کافی مدد ملی ہے۔ اور ان علاقوں کی قیمتیں گرنی رک گئی ہیں۔ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر پاکستان اور بھارت دیگر ممالک کی طرح اپنے ڈالری اخراجات کو کم نہ کرسکے۔ زیادہ مقدار میں گندم کی درآمد بھی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ دولت مشترکہ کے اقتصادی مندوبین کا جو پرائیویٹ اجلاس کل شروع ہوا تھا۔ وہ دولت مشترکہ وزرائے اعظم کی نومبر کانفرنس کی تیاریوں کے لئے منعقد ہوا ہے۔ اس میں گذشتہ جنوری کی کانفرنس سے حاصل شدہ فوائد کو زیادہ منظم کیا جائے گا۔ اور سٹرلنگ علاقوں کی مالیاتی بحالی کے لئے مزید طریقے تلاش کئے جائیں گے۔ (استار)

لبنان میں صدارتی انتخاب کے لئے مختلف لیڈروں میں مصالحت

بیروت ۲۳ ستمبر۔ صدارتی مقابلے میں زیادہ مصالحانہ رویہ پیدا ہونے لگا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ سیاسی گروہوں میں متعدد مصالحتیں اور معاہدے ہوتے جارہے ہیں۔ سابق وزیراعظم سمیع الصالح اور ہنری فارون میں سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں ایک دوسرے کے زبردست سیاسی حریف تھے۔ اسی طرح بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حمید فرنجیہ کا نام صدارتی عہدے کے سلسلے میں لیا جارہا ہے۔ وہ جنرل فواد شہاب کے حق میں دست بردار ہونے کو تیار ہیں۔ انہیں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ سوشلسٹ امیدوار کیمیل شمعون کے مقابلہ سے بھی دست بردار ہوجائیے۔ (استار)

شمالی کوریا میں خوراک کی شدید قلت

لندن ۲۳ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کمانڈ ہیڈ کوارٹر میں باوثوق اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ شمالی کوریا میں قحط جیسے حالات پیدا ہوچکے ہیں۔ اور شہریوں کی اخلاقی حالت نہایت پست ہوچکی ہے۔ گذشتہ سال سے صرف فوجوں اور کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ عہدیداروں کو ہی مناسب راشن دیا گیا۔ اور یہ شمالی کوریا کی آبادی کا ایک قلیل حصہ ہیں۔ بعض علاقوں میں جہاں چاول بالکل مفقود ہے۔ لوگ درختوں کی کونپلیں کھا رہے ہیں۔ شہری آباد کے دیہات میں جمع ہوجانے کی وجہ سے دیہاتی علاقوں میں خوراک کی شدید قلت ہوگئی ہے۔ اور جنگی سامان کی تیاری کے لئے صنعتی کارکنوں کی تعداد بھی بہت کم ہوتی جارہی ہے۔ (استار)

تیل کی پیداوار کا نیا ریکارڈ قائم کیا جائے گا

لندن ۲۳ ستمبر۔ اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ دنیا میں اس سال تیل کی پیداوار کا نیا ریکارڈ قائم ہوگا۔ مشرق وسطی کے ممالک گذشتہ سال کی نسبت کافی زیادہ تیل پیدا کریں گے۔ ایرانی تیل کے نقصان کے باوجود ان علاقوں میں تیل کے نئے ذرائع کی دریافت سے اور ترقیاتی منصوبوں کے باعث پیداوار بہت بڑھ رہی ہے۔ امریکہ میں بھی سابقہ ریکارڈ مات کئے جارہے ہیں۔ اس سال اگست تک ۲۰۰۰ مقامات پر کھدائی شروع کی گئی۔ گذشتہ سال کی نسبت یہ تعداد بقدر ۲۰۰۰ زیادہ ہے۔ کینیڈا میں بھی وسیع پیمانے پر تیل نکالنے کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ (استار)

عرب ممالک کے لئے مشترکہ نشریاتی پروگرام

قاہرہ ۲۳ ستمبر۔ حکومت مصر نے ابتدائی طور پر ایک سکیم منظور کرلی ہے۔ کہ تمام عرب ممالک کے لئے ایک علاقائی براڈکاسٹنگ سروس جاری کی جائے۔ یہ اعلان مصری وزیر مملکت اور شمالی براڈکاسٹنگ سروس کے ڈائرکٹر جنرل کے درمیان ملاقات کے بعد کیا گیا۔ اس سکیم کے تحت غیر ممالک کے لئے نشری پروگراموں میں مطابقت اور یکسانیت پیدا کی جائیگی۔ پروگرام کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ غیر ممالک میں عرب مفاد کی حفاظت کی جائے۔ اور تحریک آزادیٔ عرب کے مقاصد کا پراپیگنڈا کیا جائے۔ (استار)

مصر کے لئے پاکستانی سفیر

قاہرہ ۲۳ ستمبر۔ یہاں پاکستان کے ناظم الامور نے اعلان کیا ہے۔ کہ مصر کے لئے نئے پاکستانی سفیر عنقریب قاہرہ پہنچنے والے ہیں۔ (استار)

پاکستان سے برطانیہ کو کم مال جارہا ہے

لندن ۲۳ ستمبر۔ سال رواں کے پہلے سات ماہ میں برطانیہ نے پاکستان سے ۲۲۷۰۰۰۰۰ پونڈ کا مال منگوایا۔ یہ گذشتہ سال کی نسبت ۷۰ لاکھ پونڈ کم ہے۔ اس کے برعکس پاکستان کو ۱۱۰۰۰۰۰ پونڈ کا زیادہ مال یعنی کل ۳۹۱۰۰۰۰۰ پونڈ کا مال ارسال کیا۔ پاکستان نے برطانیہ سے سب سے مشینیں درآمد کیں۔ یعنی گذشتہ سال کے ۵۰ لاکھ پونڈ کی بجائے اس مرتبہ ۷۰ لاکھ پونڈ کی مشینری پاکستان گئی۔ (استار)

بھارت کے بعض مخصوص علاقوں کیلئے روسی تحائف

ریڈ کراس کے ذریعے تقسیم ہونگے

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ روس کی مرکزی ٹریڈ یونین کونسل کی طرف سے بھارتی ریڈ کراس کو ایک برقیہ موصول ہوا ہے کہ کونسل نے اندھرا اور تامل کے اضلاع میں تقسیم کرنے کے لئے اپنے تحائف ارسال کردیئے ہیں۔ سرکاری اطلاع ہے کہ ریڈ کراس کو یہ تحائف قبول کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ان تحائف میں دس ہزار ٹن گندم اور پانچ ہزار ٹن چاول ۵۰۰۰۰۰ ٹن منجمد دودھ اور ۲۵۰۰۰۰ روپیہ نقد شامل ہے۔

یہ تحائف اندھرا کی مشترکہ ریلیف کمیٹی کی اپیل پر ارسال کئے گئے ہیں۔ ابتداء میں روسی مرکزی کونسل نے اندھرا کمیٹی سے درخواست کی تھی کہ وہ انہیں قبول کرے۔ مگر بھارتی حکومت نے حکومت روس کو مطلع کیا کہ وہ پرائیویٹ اداروں کے درمیان تحائف کا تبادلہ منظور نہیں کرسکتی بلکہ سرکاری طور پر ان کی تقسیم کی جاسکتی ہے۔ ماسکو میں بھارتی ناظم الامور نے بذات خود روسی حکومت اور مرکزی کونسل کو اپنی حکومت کے نظریات سے مطلع کیا ہے اب روسی ٹریڈ یونین نے ان تحائف کو بھارتی ریڈ کراس سوسائٹی کے ایک ترجمان نے نئی دہلی میں بتایا کہ تحائف کی وساطت سے تقسیم کو منظور کرلیا ہے بھارتی ریڈ کراس سوسائٹی والوں کی خواہشات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مدراس ریڈ کراس اور حکومت مدراس سے مشورہ کرنے کے بعد تقسیم کئے جائیں گے۔

یاد رہے کہ اندھرا کمیٹی ایک اشتراکی ادارہ ہے اور بھارتی حکومت نے روس کو مطلع کیا ہے کہ اناج کی تقسیم کے ساتھ سیاسیات کا کوئی تعلق نہیں۔ (استار)

"اقوام متحدہ پراپیگنڈے کا اکھاڑہ بن کر رہ گئی ہے"

لندن ۲۳ ستمبر۔ برطانیہ کے وزیر مملکت اور قائمقام وزیر خارجہ نے آج حکومت کی پارلیمانی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا "اقوام متحدہ پراپیگنڈے کا اکھاڑہ بن کر رہ گئی ہے اور اسے عالمگیر امن اور سلامتی کے تحفظ کی بجائے ایک دوسرے پر حملہ کرنے اور الزام لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔"

آپ نے کہا "یہ صورت حال بڑی تشویشناک ہے کہ یہ خطرناک رجحان کم ہونے کی بجائے روز بروز تقویت پکڑتا جارہا ہے اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کیلئے ابھی سے ایک دوسرے کے خلاف الزام تیار کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے اور باہمی کشیدگی اور اختلافات کو مواد دینے کی مہم تیز کردی گئی ہے۔ لیکن عوام جنگ سے سخت متنفر ہیں اور تمام ملکوں کے باہمی اختلافات کو دور کرنے کے حق میں بھی۔"

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عزیزم صلاح الدین عمر سولہ سال متعلم سیکنڈ ایئر کلاس ۱۶ ستمبر سے لاپتہ ہے اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھے تو فوراً گھر پہنچ جائے۔ گھر میں سب ازحد پریشان ہیں یا اگر کسی صاحب کو اس کا علم ہو تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ماسٹر جلال الدین
ایم۔ سی سکول بازار وچھو والی (اندرون لوہاری گیٹ لاہور)

روس ٹریگولی کا بائیکاٹ جاری رکھیگا

نیویارک ۲۳ ستمبر۔ توقع ہے کہ سلامتی کونسل میں روس کے نئے مندوب اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر ٹریگولی کا بائیکاٹ بدستور جاری رکھیں گے خیال ہے کہ وہ اپنے کاغذات اور اسناد مسٹر لی کی بجائے سلامتی کونسل کے معاملاتی شعبے میں پیش کریں گے۔ (استار)

صوبوں کی لسانی بنیاد پر حد بندی

نئی دہلی ۲۳ ستمبر۔ بھارت کی لسانی بنیاد پر نئے سرے سے تقسیم کے متعلق جو کانفرنس ہورہی تھی کل رات اس کا اجلاس ختم ہوگیا۔ کانفرنس نے اپنے مقاصد کی ہمدردی میں رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے تمام جماعتوں پر مشتمل ایک کمیٹی بھی تشکیل کردی ہے۔

پاکستان ریلوے کی آمدنی

کراچی ۲۳ ستمبر۔ پاکستانی ریلوے کو ۱۰ ستمبر کو ختم ہونے والے دس دنوں میں اندازاً ایک کروڑ چھ لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی۔ اس سے یکم اپریل کو شروع ہونے والے مالی سال کی اب تک کی آمدنی ۱۸ کروڑ ۱۳ لاکھ روپے تک پہنچ گئی۔